روزنامہ
الفضل
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org
جمعرات 8 ستمبر 2005ء 3 شعبان 1426 ہجری 8 تبوک 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 200

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کا دودھ بھی ایک گریہ کو چاہتا ہے، اس لئے اس کے حضور رونے والی آنکھ پیش کرنی چاہئے۔ بعض لوگوں کا یہ خیال کہ اللہ کے حضور رونے دھونے سے کچھ نہیں ملتا۔ بالکل غلط اور باطل ہے۔ ایسے لوگ اللہ تعالیٰ کی ہستی اور اس کے صفات قدرت و تصرف پر ایمان نہیں رکھتے۔ اگر ان میں حقیقی ایمان ہوتا، تو وہ ایسا کہنے کی جرأت نہ کرتے۔ جب کبھی کوئی شخص اللہ تعالیٰ کے حضور آیا ہے اور اس نے سچی توبہ کے ساتھ رجوع کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ اس پر اپنا فضل کیا ہے۔ (ملفوظات جلد اول صفحہ 234)

محض رونا اور چلانا بھی اپنے اندر کوئی حقیقت نہیں رکھتا۔ میں نے سنا ہے کہ ملوک چغتائیہ کے عہد سلطنت میں بعض لوگ ایسے ہوتے تھے جو شرط لگا کر یقیناً رلا دیتے تھے اور ہنسا دیتے تھے اور اب تو صریح یہ بات موجود ہے کہ طرح طرح کے ناول موجود ہیں۔ بعض ایسے ہیں کہ ان کو پڑھ کر بے اختیار ہنسی آتی ہے اور بعض ایسے ہیں کہ ان کو پڑھ کر دل بے اختیار ہو کر دردمند ہو جاتا ہے، حالانکہ ان کو یقیناً بناوٹی قصے اور فرضی کہانیاں جانتے ہیں۔

اس سے صاف معلوم ہو گیا کہ انسان دھوکا کھاتا ہے اور یہ اس وقت ہوتا ہے، جب انسان نفسانی اغراض اور روحانی مطالب میں تمیز نہیں کرتا۔ جس قدر لوگ دنیا میں ہیں، ان میں ایک بہت بڑی تعداد ایسے لوگوں کی ہے، جو علامات حقیقیہ سے بے نصیب ہیں۔ ان کے منہ سے معارف اور حقائق نہیں نکلتے، پھر رلا دیتے ہیں۔ اس کی یہ وجہ نہیں ہے کہ وہ حقائق اور معارف سے بہرور ہیں۔ جو عبودیت کے رنگ سے رنگین ہو کر الوہیت کے عظمت و جلال سے خائف اور ترساں ہو کر بولتے ہیں۔ بلکہ اس کی تہہ میں وہی بات ہوتی ہے جو میں نے ابھی ناولوں اور کہانیوں کے متعلق بیان کی ہے۔ وہ خود بھی نفس کی ہوا میں مبتلا ہوتے ہیں اور یوں رونا کچھ فائدہ نہیں رکھتا۔

اگر اللہ تعالیٰ کی عظمت و جبروت اور اس کی خشیت کا غلبہ دل پر ہو اور اس میں ایک رقت اور گدازش پیدا ہو کر خدا کے لئے ایک قطرہ بھی آنکھ سے نکلے، تو وہ یقیناً دوزخ کو حرام کر دیتا ہے۔ پس انسان اس سے دھوکہ نہ کھائے کہ میں بہت روتا ہوں۔ اس کا فائدہ بجز اس کے اور کچھ نہیں کہ آنکھ دکھنے آجائے گی اور یوں امراض چشم میں مبتلا ہو جائے گا۔

(ملفوظات جلد اول ص 272)

رات کا آخری حصہ

حضرت عمرو بن عبسہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ رات کے آخری حصے میں بندے کے سب سے زیادہ قریب ہوتا ہے پس اگر تم اس گھڑی اللہ کا ذکر کرنے والوں میں سے بن سکو تو ضرور بنو۔

(جامع ترمذی کتاب الداعوات باب فی دعاء الضیف حدیث نمبر:3503)

حضور انور کا خطبہ جمعہ ڈنمارک سے براہ راست

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ ڈنمارک کے دورہ پر تشریف لے گئے ہیں مورخہ 9 ستمبر 2005ء کو حضور کا خطبہ جمعہ حسب سابق شام 5:00 بجے ڈنمارک سے Live نشر ہوگا۔ تاہم ایم ٹی اے کی براہ راست نشریات خطبہ سے پہلے ساڑھے چار بجے شروع ہو جائیں گی۔ احباب استفادہ فرمائیں۔

میڈیکل کالجز کے احمدی طلباء متوجہ ہوں

اگر آپ کسی میڈیکل کالج کے طالب علم ہیں تو مندرجہ ذیل ایڈریس پر اپنے ضروری کوائف سے اطلاع دیں۔

نام۔ ولدیت۔ میڈیکل کالج اور شہر کا نام
موجودہ تعلیمی کلاس۔ موجودہ ایڈریس
مستقل ایڈریس فون نمبر

بیت الاظہار۔ بالائی منزل احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ ربوہ
فون نمبر: 047-6212967

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں)

داخلہ کمپیوٹر کورس خدام الاحمدیہ پاکستان

خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام مندرجہ ذیل کورسز کا اجراء کیا جا رہا ہے۔ داخلہ کے خواہشمند خواتین و حضرات اپنی درخواستیں 15 ستمبر تک دفتر خدام الاحمدیہ میں جمع کروا دیں۔ داخلہ فارم ایوان محمود سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

1۔ ایم ایس ونڈوز، آفس، انٹرنیٹ (ورڈ، ایکسل، پاور پوائنٹ)
دورانیہ 3 ماہ۔ فیس کورس -/1000 روپے

2۔ اردو، انگریزی کمپوزنگ، ٹائیٹل ڈیزائننگ، ان پیج ایم ایس ورڈ، کورل ڈرا
دورانیہ 3 ماہ فیس کورس -/1500 روپے

(نوٹ: کمپوزنگ کا کورس کرنے کے امیدوار کمپیوٹر آپریٹ کرنا جانتے ہوں)

(مہتمم امور طلباء)

مشعل راہ

مال کی حرص وہ ہے جو خدا بھلا دے

حضرت امام جماعت خامس فرماتے ہیں:

مال کا ہونا کوئی جرم نہیں لیکن اس کی ہوس اور حرص اور ہر وقت اس میں ڈوبے رہنا، یہ چیز منع ہے۔ اگر ہمارے میں سے ہر ایک غور سے یہ سوچنا شروع کر دے تو احمدیوں کے تو جھگڑے ختم ہو جائیں جائیدادوں اور مالی امور کے۔

پھر ایک روایت میں ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دنیا کی آخرت کے مقابلے میں اتنی سی حیثیت ہے جتنی کہ تم میں سے کوئی اپنی انگلی سمندر میں ڈبوئے پھر اسے نکال کر دیکھے کہ اس کے ساتھ کتنا پانی لگا ہوا ہے۔

(ترمذی۔ کتاب الزھد۔ باب ماجاء فی ھوان الدنیا علی اللہ)

یہ دنیا کی حیثیت ہے۔ اس دنیا میں ہم جو ہر چیز تلاش کرتے پھرتے ہیں اور آخرت کے متعلق سوچتے بھی نہیں اگر مقابلہ کرنا ہو تو دیکھیں آخرت میں جو جزا یا سزا ملنی ہے یہ اتنی وسیع ہے کہ اس کے لئے آدمی کو ہر وقت فکر رہنی چاہئے۔ جبکہ دنیا جس کی حیثیت ہی کوئی نہیں ایک قطرہ پانی کے برابر بھی حیثیت نہیں سمندر کے مقابلے میں، اس کے پیچھے ہم دوڑتے رہتے ہیں۔

حضرت عمرو بن عاصؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ حکم بھیجا یعنی حضرت عمروؓ بن عاص کو یہ کہا کہ اپنے ہتھیار لے کر اور زرہ پہن کر میرے پاس آؤ۔ تو کہتے ہیں جب میں مسلح ہو کر آپؐ کے پاس حاضر ہوا تو اس وقت آپؐ وضو فرما رہے تھے۔ آپؐ نے مجھے فرمایا کہ میں نے تمہیں اس غرض کے لئے بلایا ہے کہ میں تمہیں ایک جنگی مہم پر بھیجنا چاہتا ہوں اس مہم سے تمہیں اللہ تعالیٰ بخیریت واپس لائے گا اور مال غنیمت دے گا۔ اور میں تمہیں مال کی ایک مقدار بطور انعام دوں گا۔ تو کہتے ہیں کہ میں نے اس پر کہا کہ اے اللہ کے رسول! میں نے مال حاصل کرنے کے لئے ہجرت نہیں کی تھی۔ میری ہجرت تو صرف خدا اور اس کے رسول کے لئے ہوئی تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اچھا مال نیک آدمی کے لئے بہت اچھی چیز ہے۔

(مشکوٰۃ المصابیح)

مطلب یہ ہے کہ جب اچھا مال مل رہا ہو تو اس کا بھی انکار نہیں کرنا چاہئے اس سے اللہ تعالیٰ نے منع نہیں کیا۔ نیک مال ہو اور نیک مقاصد کے لئے خرچ کرنے والا مال ہو تو اس کو حاصل کرنے میں کوئی برائی نہیں ہے۔ بلکہ برائی تو یہ ہے کہ صرف مال کی ہوس اور حرص ہو انسان اس کے پیچھے پڑا رہے اور خدا کو بھول جائے۔

ایک روایت میں آتا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم کسی ایسے شخص کو دیکھو جسے دنیا سے بے رغبتی اور قلت کلام کی صفات عطا ہوئی ہوں تو اس کی مجلس کا قصد کرو یعنی اس میں بیٹھا کرو، اس سے فائدہ اٹھاؤ کیونکہ ایسا شخص حکمت کی باتیں کرنے والا ہوگا۔

(سنن ابن ماجہ۔ کتاب الزھد)

اللہ تعالیٰ جماعت میں زیادہ سے زیادہ ایسے لوگ پیدا فرمائے۔ دنیا کی حرص و ہوس ان میں نہ ہو۔

حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مشہور شاعر لبید نے یہ بات کہی۔ اس سے زیادہ اور سچی بات کسی اور شاعر نے نہیں کہی۔ یعنی اس نے یہ بہت سچی بات کہی کہ اللہ تعالیٰ کے سوا ہر چیز بے کار اور بے سود ہے۔ ایک وہی سود و زیاں کا مالک ہے۔

(مسلم کتاب الشعر)

(روزنامہ الفضل 3/ اگست 2003ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ہفتہ وصولی چندہ تحریک جدید

تحریک جدید کے سال رواں (71) کے اعلان پر دس ماہ گزر چکے ہیں۔ وصولی کا جائزہ لینے پر معلوم ہوا ہے کہ بقیہ دو ماہ میں وصولی کو سو فیصد تک پہنچانے کیلئے فوری اور منظم مساعی کی ضرورت ہے اس لئے تحریک جدید کی طرف سے 2 تا 9 ستمبر وصولی کا ہفتہ منانے کا اعلان کیا گیا ہے۔ جماعتوں سے درخواست ہے کہ وہ وصولی کی طرف خصوصی توجہ مرکوز فرماتے ہوئے اسے جلد از جلد سو فیصدی تک پہنچانے کی کوشش کریں۔ یاد رہے کہ پاکستان کی جماعتیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے بین الممالک مقابلہ میں اولیت کا مقام حاصل کرتی رہی ہیں اللہ تعالیٰ کے فضل کو طلب کرتے ہوئے دعاؤں اور محنت کے ساتھ پاکستانی جماعتوں کو یہ اعزاز امسال بھی برقرار رکھنے کی ہر ممکن کوشش کرنی چاہئے اس مہم میں ذیلی تنظیموں سے بھر پور تعاون حاصل کیا جائے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالجز میں داخلے کیلئے انٹری ٹیسٹ

گورنمنٹ میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالجز آف پنجاب سیشن 06-2005 میں ایم بی بی ایس اور بی ڈی ایس میں داخلے کیلئے انٹری ٹیسٹ کا اعلان کیا ہے۔ انٹری ٹیسٹ مورخہ 2۔ اکتوبر 2005ء کو صبح 9 بجے درج ذیل سنٹرز میں ہوگا۔ (i) کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج لاہور (ii) راولپنڈی میڈیکل کالج راولپنڈی (iii) نشتر میڈیکل کالج ملتان (iv) پنجاب میڈیکل کالج فیصل آباد (v) قائداعظم میڈیکل کالج بہاولپور۔

ایف ایس سی پری میڈیکل 715/1100 نمبر حاصل کرنے والے طلبہ انٹری ٹیسٹ دینے کے اہل ہونگے۔ ایڈمشن پیکٹ مورخہ 5 ستمبر 2005ء سے 21 ستمبر 2005ء تک دستیاب ہونگے۔ انٹری ٹیسٹ میں کم از کم 40% نمبر حاصل کرنا ضروری ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 5 ستمبر 2005ء ملاحظہ کریں۔

شیخ فاطمہ انسٹیٹیوٹ آف نرسنگ اینڈ ہیلتھ سائنسز شیخ زید میڈیکل کمپلیکس لاہور نے دو سالہ بی ایس سی میڈیکل لیبارٹری ٹیکنالوجی میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 22 ستمبر 2005ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 5 ستمبر 2005ء ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

سانحہ ارتحال

مکرمہ بشریٰ ایاز صاحبہ دارالرحمت وسطی ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ میرے والد محترم میر ظفر اقبال احمد صاحب سابق صدر جماعت راہوالی گوجرانوالہ کچھ عرصہ بلڈ کینسر کے عارضہ میں مبتلا رہنے کے بعد بقضائے الٰہی 6۔ اگست 2005ء بعمر 66 سال C.M.H لاہور میں انتقال کر گئے۔ مرحوم بفضل خدا موصی تھے۔ جنازہ اسی روز ربوہ لایا گیا اور بیت مبارک میں بعد عشاء جنازہ پڑھا گیا اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم پروفیسر مبارک احمد صاحب صدر محلّہ دارالبرکات نے دعا کروائی۔ مرحوم نے بیوہ کے علاوہ دو بیٹے اور ایک بیٹی یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ آغاز جوانی سے ذیلی تنظیموں اور جماعتی مساعی میں بڑے جوش اور محبت سے حصہ لیا کرتے تھے خدمت دین میں ایک خاص راحت اور سکون پاتے تھے جماعتی عہدیداران بالخصوص مربیان سلسلہ کی خدمت میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ سرکاری ملازمت کے دوران کبھی بھی سلسلہ کی غیرت پر آنچ نہیں آنے دی اور اپنا کام بڑے مہارت اور دیانت داری سے مکمل کرتے تھے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے کرم سے انہیں غریق رحمت فرمائے اور اپنی رضا کی جنت میں اعلیٰ مقام سے نوازے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم ریاض احمد چوہدری صاحب برادر اصغر مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اول تحریک جدید تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کا مثانہ کا آپریشن 1992ء میں ہوا تھا بعد آپریشن پیشاب کی زیادتی کی شکایت پیدا ہو گئیں جس بناء پر جسم کے مختلف حصوں میں درد یں شروع ہو گئی مختلف ڈاکٹروں سے علاج کرایا ہے لیکن افاقہ نہیں ہوا اب رشید ہسپتال لاہور میں ڈاکٹروں نے تشخیص کر کے میرا پھر دوبارہ مثانہ کا آپریشن کر دیا۔ احباب کرام سے دردمندانہ دعاؤں کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بعد آپریشن کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ کامل صحت کے ساتھ مقبول خدمت دین کی توفیق عطا کرے۔ آمین

مکرم صفوان احمد صاحب ابن مکرم عبدالمنان صاحب راوی بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بیمار ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست ہے۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

اندلس کے ممتاز اور معروف تاریخ دان

محمد زکریا ورک صاحب

﴿قسط اول﴾

اندلس کے عالموں، ادیبوں، دانشوروں نے تاریخ اور جغرافیہ کو بہت اہمیت دی، اکثر ایسے ہوا کہ تاریخ کی کتابوں کو قلم بند کرتے ہوئے انہوں نے دوسرے ممالک کے عوام، ان کی تہذیب وہاں کی معدنیات، دریاؤں، پہاڑوں، بڑی بڑی شاہراہوں، اور ٹوپوگرافی کے بارہ میں جغرافیائی معلومات بھی مہیا کیں۔ ایسی کتابوں کی مذہبی، انتظامی اور فوجی اہمیت کے پیش نظر اندلس میں عربی زبان میں پیدا ہونے والے لٹریچر کی یہ تصنیفات عمدہ مثالیں تھیں۔ حقیقت تو یہ ہے کہ اسلام اور علم تاریخ کا روز اول سے چولی دامن کا ساتھ رہا کیونکہ جوں جوں اسلام پھیلتا گیا اس کی تاریخ قلم بند کرنے کی اہمیت بڑھتی گئی۔ چنانچہ آنحضور ﷺ کی مقدس زندگی، آپ کے کارناموں، اور احادیث کو قلم بند کرنے کا کام شروع ہو گیا۔ سرکار دوعالم حضور ﷺ کے صحابہ کرامؓ کے حالات زندگی، جنگوں کے احوال اور فتوحات کو ضبط تحریر میں لانے کی ضرورت کے پیش نظر مسلم ہسٹاریوگرافی کی بنیاد رکھی گئی۔ رفتہ رفتہ دوسرے عناوین پر بھی کتابیں لکھی جانے لگیں جیسے سیاسی اور فوجی تاریخ، ادبی تاریخ، ورلڈ ہسٹریز، کسی شہر یا علاقہ یا ملک کی تاریخ، دنیا کے آغاز سے لے کر مصنف کے زمانے تک کی تاریخ، ہم عصر تاریخ، خلفاء اور بادشاہوں کے حالات زندگی، جیوگرافیکل ڈکشنریز، شعراء کے حالات زندگی اور ان کے کلام کے نمونے، آپ بیتیوں پر مبنی کتابیں وغیرہ وغیرہ۔

مشرق کے اسلامی ممالک کی طرح اندلس میں بھی تاریخ کے موضوع پر کثیر تعداد میں کتابیں احاطہ تحریر میں لائی گئیں۔ یہ کتابیں مشرقی ماڈل کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھی گئیں۔ اندلس میں جو ہسپانو عربک ہسٹاریکل لٹریچر معرض وجود میں آیا اس کے ریفرنس تو بہت ملتے ہیں مگر افسوس کہ اس کا کثیر حصہ تلف ہو چکا ہے۔ جو لٹریچر محفوظ رہا ہے وہ مسودات کی صورت میں سپین کی مختلف لائبریریوں جیسے اسکوریال، میڈرڈ، ٹولیڈو۔ تیونس کی زیتونہ مسجد کی لائبریری۔ فیض (مراکش)۔ قاہرہ (مصر) اور یورپ کے بڑے بڑے شہروں کی لائبریریوں میں موجود ہیں۔ ان مسودات کو محفوظ کرنے، ان کے مطالعہ سے جدید کتابیں لکھنے کے کام پر جن سکالرز نے کام کیا ہے ان میں چند معروف نام یہ ہیں: Dozy, Moreno, Nieto, Codera, Ribera, G. Palencia, Levi-Provencal, Abdullah Inan, Ihsan Abbas.

مشرق کے جن مسلمان عالموں اور تاریخ دانوں نے اندلس کی تاریخ اور اسماء الرجال پر قلم اٹھایا ان میں یاقوت (1229ء)۔ ابن الاثیر (1234ء)۔ ابن خلکان (1282ء) النویری (1332ء) کے اسماء گرامی قابل ذکر ہیں۔ جن اندلسی علماء نے اندلس کی تاریخ قلم بند کی ان کو اس کی اہمیت کا خوب احساس تھا جیسے ابن حزم نے اپنی تصنیف مراتب العلوم میں تاریخ قلم بند کرنے کے فوائد اور نقصانات بیان کرتے ہوئے ہر شخص کی تعلیم میں اس کے مطالعہ کو ضروری قرار دیا۔ ابن حزم نے کہا کہ تاریخ ایک ایسا علم ہے جسے تمام لوگوں نے اپنایا ہے اس لئے جملہ اقوام میں سے کسی ایک قوم کا یہ درحقیقت طرہ امتیاز ہے۔

اندلس کے اکثر تاریخ دان دینی عالم، شاعر، فقیہ، گرائمر دان، سائنس دان یا مدبر سیاست دان ہوتے تھے۔ وہ تاریخ کے علاوہ اور موضوعات پر بھی خامہ فرسائی کر چکے ہوتے تھے۔ ان کا مرکز خیال اندلس ہی ہوتا تھا مگر مشرق کے اسلامی ممالک کے حالات جاننے کے لئے وہ وہاں کے سکالرز کی کتابوں سے استفادہ کرتے تھے۔ اگرچہ بعض ایک اندلسی تاریخ دانوں نے مشرق و مغرب کے حالات لکھ کر یونیورسل ہسٹری لکھنے کی بھی کامیاب سعی کی۔ تاہم عام طور پر اندلسی علماء نے جزیرہ نما سپین کی تاریخ لکھنا ہی مناسب سمجھی جس کا نہ صرف وہ حصہ بلکہ بعض واقعات انہوں نے خود رونما ہوتے دیکھے۔ علم تاریخ کی ایسی کتابوں میں جن موضوعات پر قلم اٹھایا گیا وہ درج ذیل ہیں:

سپین کی فتح
امیہ خلافت کا دور 1030ء-711ء
ملوک الطوائف کا دور 1090ء-1031ء
المرابطون حکمرانوں کا دور 1147ء-1090ء
الموحد حکمرانوں کا دور 1248ء-1147ء
غرناطہ کی ناصریہ سلطنت کا دور حکومت 1492ء-1232ء
علماء اور دانشوروں کی خودنوشت سوانح عمریاں
عالموں کی یادداشتیں
شہروں یا علاقوں کی تواریخ علم الانساب

اندلس میں بہت سے قابل ذکر، روشن خیال، تاریخ دان پیدا ہوئے ان میں سے ممتاز تاریخ دانوں کا ذکر یہاں کیا جاتا ہے۔

عبدالملک ابن حبیب

(وفات 845ء) اندلس کا اولین تاریخ دان تھا جسے کئی علوم پر عبور حاصل تھا۔ اسی لئے اس نے مختلف علوم پر کتب تصنیف کیں۔ اس نے کتاب تاریخ الکبیر لکھی جو دنیا کے آغاز سے شروع ہو کر مصنف کے دور حیات پر ختم ہوتی ہے۔ کتاب میں جملہ انبیاء کرام، نبی پاک ﷺ، آپ کے خلفاء کرام۔ سپین کی فتح۔ امیہ امراء یا خلفاء۔ اور جزیرہ نما سپین کے قدرتی وسائل کا ذکر کیا گیا ہے۔ اس کا مسودہ سپین کی اسکوریال لائبریری میں محفوظ ہے۔ اس کی دوسری تصنیف کتاب المقتفیٰ من سیرت المصطفیٰ ہے۔

بنو الرازی

ایک معروف خاندان کے تاریخ دان تھے جن کے آباؤ اجداد ایران کے شہر رے (طہران کے پاس) سے آئے تھے۔ انہوں نے تاریخ کے موضوع پر متعدد قابل ذکر کتابیں لکھیں۔ محمد ابن موسیٰ الرازی (وفات 886ء) مشرق سے یہاں ہجرت کر کے آیا تھا۔ اس نے موسیٰ ابن نصیر کے سپین میں داخلہ اور اس کی فوج پر کتاب لکھی۔ محمد کے بیٹے ابوبکر احمد الرازی (936ء) کو سپین کے لوگ اشرف المؤرخین کہتے تھے۔ اس کی تاریخ اندلس پر عربی میں کتاب تو تلف ہو چکی ہے البتہ اس کے پرتگیزی اور کاسٹیلین Castilian تراجم موجود ہیں۔ اس نے متعدد تاریخی کتابیں قلم بند کیں۔ ایک اندلس کے امراء پر۔ ایک اندلس کے ممتاز افراد کے شجرہ نسب پر۔ ایک قرطبہ کے شہر پر۔ ایک اندلس کے بڑے بڑے شہروں، سڑکوں اور ان کی نمایاں خصوصیات پر۔ ان تمام کتابوں میں سے پہلی کتاب کا ترجمہ کاسٹیلین زبان میں La Cronica denominada del moro Rasis(Madrid 1850) محفوظ ہے۔ احمد کے بیٹے عیسیٰ الرازی نے اندلس کی جنرل ہسٹری اور اندلس کے حاجبوں (چیمبر لین) کی بیوگرافیکل ڈکشنری لکھی۔ بنو الرازی کی کتابوں سے مستند حوالے بعد میں آنے والے تاریخ دانوں نے بہت دیے۔

اخبار مجموعہ

یہاں تاریخ کی ایک معروف کتاب اخبار مجموعہ کا ذکر بھی ضروری ہے جس کے مصنف کا نام معلوم نہیں ہو سکا۔ قیاس اغلب ہے کہ اسے ایک سے زیادہ عالموں نے قلم بند کیا ہوگا۔ یہ کتاب دسویں یا گیارہویں صدی میں لکھی گئی، اس کی کوئی خاص ترتیب بھی نہیں ہے۔

ابن القطیہ

(وفات 997ء) مشہور تاریخ دان اور گرائمر کے ماہر تھے۔ آپ کی کتاب تاریخ الاندلس میں 750ء سے 893ء تک کے واقعات بیان کئے گئے ہیں۔ اسے میڈرڈ سے گیانگوز de Gayangos نے 1858ء میں ایڈٹ کر کے شائع کیا۔ سپینش میں اس کا ترجمہ 1926ء میں شائع ہوا جبکہ 1957ء میں بیروت سے اسے عبداللہ انیس الطباع نے شائع کیا۔ یہ کتاب دراصل تدریسی نوٹس پر مشتمل ہے جو ابن قطیہ کے کسی شاگرد نے قلم بند کئے تھے۔ کتاب سپین کی فتح سے شروع ہو کر امیر عبدالرحمن الثالث کے دور حکومت پر ختم ہوتی ہے۔ چند قابل ذکر واقعات بھی بیان کئے گئے ہیں جیسے عبدالرحمن اول کے دور میں موطا امام مالک کا سپین میں رواج۔ اس کے قاضیوں کے حالات۔ الحکم اول کے دور حکومت کے قابل ذکر واقعات۔ عبدالرحمن دوم کی علم پروری۔ قرطبہ کی جامع مسجد کی توسیع۔ سورج گرہن۔ اندلس میں موسیقار، موجد، سائنس دان زریاب کا عراق سے ورود۔ قحط سالی کے سال۔ ابن حفصون کی بغاوت۔ آپ کی دوسری اہم کتاب فتاح الاندلس میں خلیفہ عبدالرحمن الثالث کے دور حکومت تک کے واقعات بیان کئے گئے ہیں۔ کتاب تصریف الافعال گرائمر کی پہلی کتاب تھی۔

حسین بن عاصم

11ویں صدی میں چند ایک ممتاز تاریخ دان پیدا ہوئے۔ حسین ابن عاصم نے ابن ابی عامر کی سوانح عمری زیب قرطاس کی جس کا نام المآثر العامیریہ تھا۔

ابو مروان ابن حیان القرطبی

اس صدی کا معروف تاریخ دان ابو مروان ابن حیان القرطبی (1076ء-988ء) حکومت میں سیکرٹری کے عہدہ پر فائز تھا۔ اس نے قرطبہ میں انقلاب دیکھا اور طوائف الملوکی کے دور حکومت کو پروان چڑھتے دیکھا۔ اس نے گوناگوں موضوعات پر پچاس کے قریب معرکۃ الآراء کتابیں لکھیں لیکن اس کی شہرت دوام کی وجہ اس کی تاریخ کی کتابیں ہیں جن میں ہر بات کو بڑی تفصیل اور بصیرت کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ تاریخ کے موضوع پر اس کی کتاب المتین ساٹھ جلدوں میں تھی اور کتاب المقتبس فی تاریخ الاندلس (اندلس کے مسلمان حکماء کی سوانح عمریاں) دس جلدوں میں تھی۔ افسوس کہ المتین زمانہ کے بے رحم ہاتھوں خرد برد ہو گئی اور اس کے منتشر صفحات اب تک موجود ہیں۔ المقتبس کی صرف تیسری جلد محفوظ رہ سکی جس میں عبدالرحمن الثانی اور الحکم دوم کے 970 تا 974 کے دور حکومت کے واقعات درج ہیں۔ یہ آخری بار پیرس سے 1937ء میں شائع ہوئی تھی اس کے بعد آنیوالے ہسٹوریئنز کے لئے دونوں کتابیں سٹینڈرڈ ریفرنس تھیں۔ اس عرصہ میں کسی نامعلوم شخص نے ایک کتاب تاریخ عبدالرحمن الناصر لکھی جسے Garcia Gomez نے 1950ء میں میڈرڈ سے ایڈٹ کر کے شائع کیا تھا۔

خلیفہ الحکم الثانی

(976ء-961ء) بہت بڑا عالم، رجال، انساب اور تاریخ کا ماہر تھا۔ اس کے ساتھ محدث بھی تھا، اجلہ محدثین سے اس کو روایت کی اجازت حاصل تھی۔ ان ذاتی اوصاف کے علاوہ اہل علم کا قدردان،

علم پرور اور مطالعہ کا بے حد شوقین تھا۔ اس نے قرطبہ میں 27 فری سکول جاری کئے تھے یہاں کی یونیورسٹی میں اس نے چیئر قائم کی تھیں جن کیلئے پروفیسر مشرق کے اسلامی ممالک سے لائے جاتے تھے۔ وہ بہت بڑا مصر اور ناقد فن تھا۔ اس کے شوق کتب بینی اور وسعت مطالعہ کا یہ عالم تھا کہ کتب خانہ میں شاید ہی کوئی ایسی کتاب ہو جو اس کی نظر سے نہ گزری ہو، یا جس کے حاشیہ پر اس نے مصنف کتاب کا نسب، اور سال وفات نہ لکھا ہو۔ بلکہ اکثر کتابیں ایسی تھیں جن کے سرورق یا حاشیہ پر کتاب کی نادر خصوصیات اس کے ہاتھ سے لکھی ہوئی تھیں۔ اس کی رائل لائبریری میں چار لاکھ کتابیں تھیں جن کی کیٹالاگ چوالیس جلدوں میں تھی ہر جلد میں بیس فل سائز کے ورق تھے جن پر صرف کتاب کا نام اور کتاب کی مختصر تفصیل بیان کی گئی تھی۔ کتب خانے کی وسعت کا اندازہ اس بات سے ہو سکتا ہے کہ عربی دیوانوں کی تعداد اس قدر تھی کہ کیٹالاگ (فہرست) کے اسی صفحات صرف ان کے ناموں کی نذر ہو گئے تھے۔

اس نے ایک کتاب تاریخ الاندلس لکھی۔ الحکم الثانی نئی اور نایاب کتب حاصل کرنے کیلئے سرکاری نمائندے مشرق کے ممالک میں بھیجا کرتا تھا مثلاً اس نے ایرانی شاعر الاصفہانی کے دیوان کتاب الاغانی کا پہلا نسخہ وصول کرنے کیلئے ایک ہزار دینار قاصد کے ذریعہ بھیجے تھے۔

ابن حزم

کثیر التصانیف، طبع رسا اہل قلم تھا جس نے آٹھ ہزار اوراق پر مشتمل چار صد کے قریب کتابیں زیب قرطاس کیں۔ اس نے فلاسفی، تھیالوجی، علم الاخلاق، فقہ، شاعری، تاریخ اور ادب کو موضوع سخن بنایا۔ اس کی کتاب الملل والنحل کے مطالعہ سے اس کی جودت طبع، مشاہدے کی باریکی، اسالیب کے تنوع کا بخوبی اندازہ ہوتا ہے۔ یہ فن پارہ درحقیقت موازنہ ادیان پر دنیا کی پہلی کتاب ہے۔ اس نے ادیان عالم کی تعلیمات کا مذہب اسلام کی تعلیمات سے موازنہ کر کے اسلام کی فضیلت ثابت کی۔ اس کے علاوہ جو کتابیں ابھی تک محفوظ ہیں ان میں کتاب العروس فی تواریخ الخلفاء فی الاندلس۔ جمہارات العرب۔ حجۃ الوداع (بیروت 1966ء ایڈیٹر محمود حقی)۔ جوامع السیرۃ (نبی پاک ﷺ کی سوانح عمری) جو 1970ء میں قاہرہ سے عباس نے ایڈٹ کر کے شائع کی تھی۔ انساب العرب میں اس نے معروف شخصیتوں کا شجرہ نسب بیان کیا بشمول سرور کائنات فخر موجودات ﷺ کے رشتہ داروں کی تفصیل، آپ کے صحابہ کرامؓ۔ خلفاء راشدہ اور ان کی اولاد۔ کتاب میں اس نے چیدہ چیدہ تاریخی واقعات بیان کر کے ان عرب قبائل کا ذکر کیا جو اندلس میں آکر مستقل آباد ہو گئے تھے۔ اس نے علم الانساب کی اہمیت بیان کرتے ہوئے کہا کہ انسان کو اپنے والد، ماں اور ان کے تمام رشتہ داروں کا علم ہونا چاہئے تا شادی بیاہ اور وراثت کے معاملات میں یہ علم کام آسکے۔ یہ کتاب 1963ء میں قرطبہ سے زیور طبع سے آراستہ ہوئی تھی۔

قاضی سعید اندلسی

(1070ء) وہ طلیطلہ میں قاضی کے عہدہ پر فائز تھا۔ کئی اقوام کی تاریخ پر ایک مبسوط کتاب لکھی جس کا نام جامع اخبار الامم تھا۔ یہ بیروت سے 1912ء میں منظر شہود پر آئی تھی علم تاریخ میں آپ کی کتاب طبقات الامم کا اثر تاریخ دانوں پر بہت دیر تک رہا اور کثرت سے استعمال کی گئی۔ طبقات الامم میں ہندوستانی، یونانی، رومن، مصری، ایرانی، اسرائیلی اور عرب اقوام کے عادات و اطوار، کیریکٹر اور مذہب بیان کیا گیا ہے۔ ان اقوام نے جن سائنسی علوم میں خاطر خواہ اضافے کئے اور فوقیت حاصل کی اس کا خاص ذکر کیا گیا ہے۔ ہسٹری آف سائنس بیان کرتے ہوئے اس نے کہا کہ آٹھ قوموں (ہندو، ایرانین، چلدئین، یونانی، لاطینی، مصری، یہودیوں اور مسلمانوں) نے سائنس کی ترویج و ترقی میں خوب حصہ لیا۔ آپ نے یورپ کی قوموں کو تیسرے درجہ کی قوموں میں شامل کیا۔ اس کا فرنچ ترجمہ بلاشیر (R. Blachere) نے کیا جو پیرس سے 1935 میں شائع ہوا تھا۔ اس کے علاوہ آپ نے اندلس کے ممتاز علماء پر بھی کتاب لکھی جس میں مسلمان اور غیر مسلمان علماء کو شامل کیا گیا تھا۔ اسٹرانومی پر بھی ایک ٹھوس مقالہ لکھا جو ان کے اپنے فلکی مشاہدات پر مبنی تھا۔ اجرام سماوی کے ان مشاہدات سے الزرقالی نے استفادہ کیا تھا۔

امیر عبد اللہ

غرناطہ کے آخری حکمران ابو عبد اللہ نے اپنی یادداشتوں پر نہایت اہم اور دلچسپ کتاب لکھی۔ امیر عبد اللہ کی پیدائش 1056ء میں ہوئی اور آٹھ سال کی عمر میں وہ تخت نشین ہوا۔ کتاب میں طوائف الملوک دور حکومت کے آخری ایام کا بڑا پردرد نظارہ کھینچا گیا ہے۔ اس نے ذکر کیا کہ کس طرح اس کا ایک وزیر تاج و تخت پر نگاہ لگائے بیٹھا تھا جبکہ عیسائی حکمران اندلس کے علاقوں پر رفتہ رفتہ قابض ہو رہے تھے۔ اس نے بڑی رقت سے بیان کیا کہ کس طرح المرابطون نے اس کی سلطنت پر قبضہ کر لیا اور نہ صرف اس کو بلکہ اس کی والدہ کو بھی رسوا کیا گیا۔ مراکش میں قید کے دوران اس نے یہ کتاب لکھی اور وہیں دم توڑا۔

عریب ابن سعد القرطبی

(976ء) خلیفہ عبد الرحمن الثالث کے دربار کے معزز رکن تھے۔ کچھ عرصہ خلیفہ الحکم الثانی کے دربار میں بھی اچھے عہدے پر فائز رہے۔ آپ ایک معروف تاریخ دان اور طبیب حاذق تھے۔ آپ نے اندلس اور افریقہ کے سیاسی حالات پر کتاب تصنیف کی۔ میڈیسن (Gynaecology) میں آپ نے کتاب خلق الجنین لکھی نیز کلینڈر پر ایک رسالہ کتاب الانواع لکھا۔

حسن ابن جلجل

(944ء-994ء) اندلس کے کہنہ مشق میڈیکل ہسٹورین تھے۔ 14 سال کی عمر میں طب کی کتابوں کا مطالعہ شروع کیا اور جب زندگی کے 24ویں زینہ پر قدم رکھا تو طبابت شروع کی۔ آپ خلیفہ ہشام الثانی کے ذاتی معالج تھے۔ آپ کا علمی شاہکار تاریخ الاطباء والحکماء بے مثل ذہانت کا جیتا جاگتا ثبوت ہے۔ مصنف کی خوش گفتاری کی خوشبو دل و دماغ کو معطر کر دیتی ہے۔ یہ عربی زبان میں طب کی تاریخ پر مستند کتاب ہے۔ اس میں 57 سوانح عمریاں پیش کی گئی ہیں جس میں 31 مشرقی طبیبوں اور باقی کی افریقن اور اندلس کے اطباء اور حکماء کی زندگیوں پر ہیں۔ آپ کی دو اور کتابیں تفسیر اسماء الادویہ اور مقالہ فی ذکر الادویہ طب پر ہیں۔ نیز آپ نے ایک اور دلچسپ کتاب لکھی جس میں طبیبوں کی غلطیوں کی نشاندہی کی گئی ہے۔ ایک اور مقالہ ایسی ادویات پر لکھا جو یونانی عالم دیسقورس (Dioscorides) کی کتاب الادویہ (Materia Medica) میں نہ تھیں مگر سپین میں پائی جاتی تھیں۔

ابن تومارت

یہ الموحد سلسلہ سلاطین کا بانی تھا اس نے گونا گوں دینی رسائل میں اپنے مذہبی نظریات بیان کئے۔ اس کی تصانیف کا مجموعہ الجزائر سے 1903ء میں زیور طبع سے آراستہ ہوا تھا۔ یہ مجموعہ اس کے جانشین امیر عبد المومن کے حکم پر اکٹھا کیا گیا اور اس میں شاہی خاندان کے بارہ میں کافی حالات بیان کئے گئے ہیں۔ ابن تومارت کے رفیق البیذاق جو اس کا ہمیشہ رفیق سفر رہا اس کی یادداشتوں کا مجموعہ بھی انتہائی اہم ہے کیونکہ اس میں چشم دید واقعات بیان کئے گئے ہیں۔ المرابطون اور الموحد سلسلہ سلاطین کے بارہ میں اس کے علاوہ جن مصنفین کی تصنیفات اہم ہیں ان میں ابن قطان کی جزء من نظم الجمان۔ ابن صاحب الصلاح کی المن بالامامہ۔ ابن ابی زرع کی روض القرطاس۔ الزرکشی کی تاریخ الدولتین قابل ذکر ہیں۔

عبد الواحد المراکشی

(1185ء-1224ء) اس کی پیدائش مراکش میں ہوئی۔ اندلس ہجرت کرنے پر اس کی ملاقات اشبیلیہ کے الموحد گورنر سے ہوئی۔ قرطبہ میں سکونت کے دوران وہ یہاں کے ممتاز دانشور الحمیاری کے حلقہ تدریس میں شامل ہو گیا۔ اندلس سے سفر کر کے وہ مصر، حجاز، شام سے ہوتا ہوا بغداد پہنچا۔ یہاں اس نے اپنا قلمی شاہکار المعجب فی تلخیص اخبار المغرب ایک وزیر کے کہنے پر زیب قرطاس کیا جو مغرب کے ممالک کا جغرافیہ، سیاست اور وہاں کے دانشوروں کے حالات جاننے کا خواہشمند تھا۔ المراکشی اپنی کتاب اندلس کی فتح سے شروع کرتا اور ملک کے حالات، اس کے اولین حکمرانوں، امراء اور گورنروں کے حالات بیان کرتا ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ وہ حکمرانوں کے حالات مختصر طور پر بیان کرتا مگر اہل علم اور دانشوروں کے حالات بڑی تفصیل سے بیان کرتا ہے۔ مثلاً اس نے خلیفہ عبد الرحمن الثالث کے حالات ایک صفحہ پر بیان کئے جبکہ اس وقت کے سکالر منذر ابن سعید البلوطی کے حالات چار صفحات پر بیان کئے۔ یہ کتاب اس کی شخصیت کا ایسا آئینہ ہے جس میں اس کے فکر اور اسلوب کے گوشوں کا عکس منور دیکھا جا سکتا ہے۔

ابن سعید مغربی

(1274ء) بے نظیر عالم فاضل، شاعر اور ادیب تھے۔ آپ غرناطہ کے شہر میں شمع افروز بزم جہاں ہوئے۔ مشرق کے ممالک شام، عراق اور نارتھ افریقہ کے لمبے لمبے سفر کئے۔ اس نے تاریخ کے موضوع پر متعدد کتابیں لکھیں جن میں سے کئی ایک مسودات کی صورت میں دستیاب ہیں۔ اس کی اپنی فیملی کے شجرہ نسب پر کتاب اور اس کے سفروں کی کتاب بھی نہایت دلچسپ ہے۔ اس کی کتابوں کے حوالے اس کے ہم عصر مصنفین اور بعد میں آنے والے اہل قلم نے دیے۔ اس کا علمی شاہکار المغرب قاہرہ سے دو جلدوں میں 1953ء شیخ دائف نے شائع کیا تھا۔ اس میں 1135ء-1243ء کے واقعات درج کئے گئے ہیں۔

اس نے شمالی یورپ کا سفر کیا، پھر آرمینیا اور تاتاری ممالک تک گیا یہاں وہ ہلاکو خاں کے دربار میں پہنچا اور اس کا مہمان خصوصی بنا اس نے کتاب الجغرافیہ فی القالیم (Extent of The Earth) کے نام سے کتاب لکھی۔

ابن الازھاری

پیدائش مراکش میں ہوئی کیونکہ اس کی فیملی اندلس سے ہجرت کر کے یہاں آباد ہو گئی تھی۔ اس کے قلم سے کتاب البیان المغرب فی اخبار ملوک الاندلس والمغرب نمودار ہوئی۔ تاریخ کی اس مبسوط کتاب میں مصنف کے دور حیات 1270ء تک کے واقعات تاریخ وار بیان کئے گئے ہیں۔ تین جلدوں میں سے جلد اول مکمل طور پر نارتھ افریقہ پر ہے جس میں وہاں کی مشہور سلطنتوں کا ذکر کیا گیا ہے۔ جلد دوم میں اندلس کے تاریخی حالات 1086ء تک دیئے گئے ہیں جبکہ تیسری جلد میں مرابطون اور موحد حکمرانوں کے سیاسی حالات دیئے گئے ہیں۔ کتاب میں اس نے الطبری، البکری، الرقیق، ابن حبیب، ابن حیان جیسے تاریخ دانوں کے رہین منت ہونے کا اظہار کیا ہے۔ مصنف کا اسلوب بیان ادبی خوش فکری کی عمدہ مثال ہے۔

محمد اکبر اظہر صاحب

ربوہ میں درخت لگانے کا موسم اور طریق کار

ربوہ شہر سطح سمندر سے 590 فٹ سے لے کر 613 فٹ کی بلندی پر دریائے چناب کے دائیں کنارے پر واقع ہے۔ فیصل آباد سرگودھا ریلوے لائن اور شاہراہ اس شہر سے گزرتی ہیں۔ ربوہ کے شمال مشرق طرف قدرتی آتشی پہاڑ (Ignous rock) کی فصیل ہے جو دریائے چناب میں طغیانی کی صورت میں حفاظت کا کام کرتی ہے۔ جنوب میں ساہیوال روڈ ہے جس کے گردونواح میں زرخیز زمین ہے۔ مشرق میں دریائے چناب اور مغربی طرف احمد نگر اور دیگر کئی دیہات آباد ہیں۔

ربوہ کی زمین سخت کلراٹھی ہے اور زیر زمین پانی 40 فٹ سے 80 فٹ تک گہرائی میں ہے یہاں پر نباتات کا نام ونشان تک نہ تھا۔ شروع میں ماہرین کی رائے سے کلر کھانے والے درختوں کے بیج جگہ جگہ گڑھے کھود کر لگائے گئے جس میں (Prosopis glanduloso) ولائتی کیکر جس کا آبائی وطن جنوبی یو۔ایس۔اے اور شمالی میکسیکو ہے بڑا ہی مفید ثابت ہوا۔ گو یہ درخت ایندھن اور اس کی پھلی بکریوں کے کھانے کے سوا اور کسی کام نہیں آتا تاہم ابتداء میں رہائش رکھنے والوں کے لئے ایندھن کا یہی سہارا تھا جو ابھی تک استعمال ہو رہا ہے۔

حضرت امام جماعت رابع نے ربوہ کے ماحول کو یکسر خوشگوار بنا دینے کے لئے تزئین ربوہ کمیٹی بنا دی جس کے لئے ایک باضابطہ پلان آف آپریشن تیار کر کے گلشن احمد نرسری قائم کی گئی جو اب ترقی کرتے کرتے بہت ہی فعال خدمات انجام دے رہی ہے۔ جہاں پر ہر دو موسموں میں ہر قسم کے پھل دار پھول دار اور آرائشی پودے دستیاب ہیں۔

ربوہ شہر کو جدید ٹاؤن پلاننگ کے اصولوں پر بنایا گیا ہے جس کی سڑکیں کشادہ اور گلیاں کھلی اور ہوادار ہیں اور سارا شہر 60 محلوں پر تقسیم ہے۔ جہاں روحانی طور پر اس شہر کو ساری بنی نوع انسان کے لئے نمونہ بننا ہے وہاں ظاہری طور پر اس کی فضا کو نہایت خوشگوار اور معطر بنانے کے لئے ہم سب کو مل کر اپنے اپنے گھروں اپنی اپنی گلیوں اور سڑکوں میں پھل دار، خوشبودار اور سایہ دار درختوں کو پروان چڑھانا ہے۔

ربوہ کا کوئی گھر بھی ایسا نہیں ہونا چاہئے کہ اس میں سال کے کسی بھی وقت کوئی مہمان آ جائے اور وہ اپنے گھر کا پیدا کردہ پھل پیش نہ کر سکے۔ اس مقصد کے لئے اہل ربوہ کے گھروں میں پھلدار پودوں کے لگانے کا درج ذیل انتخاب کیا گیا ہے۔ جنوری فروری میں پھل دینے والے مالٹا، امرود۔ مارچ اپریل کینو، مئی جون فالسہ، توت، لوکاٹ۔ جولائی اگست جامن، آم، لیچی اور امرود ستمبر اکتوبر، میٹھا نومبر دسمبر، مسمی اور فروٹر۔

درخت کب لگائے جائیں

سارے پاکستان میں ہر سال دو دفعہ ہفتہ شجر کاری منایا جاتا ہے یعنی موسم بہار اور موسم برسات میں مگر سوال پیدا ہوتا ہے کہ ربوہ میں جس کو ساری دنیا کے لئے جاذب نظر اور خوشگوار بنانا ہے کونسا موسم موزوں ہے۔

ربوہ کی زمین کلراٹھی ہے ربوہ میں ماہ مئی، جون اور جولائی انتہائی گرم ہوتے ہیں اور تپش بڑی تیز ہوتی ہے۔ موسم بہار کے بعد (ماہ مارچ اور اپریل) جلد گرمی شروع ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے پودوں کی نشوونما کے لئے بہت زیادہ پانی کی ضرورت ہوتی ہے اور گرمیوں میں پانی کی کمی کے سبب اور سخت گرمی سے پودے مرجاتے ہیں۔ موسم بہار میں لگائے گئے پودوں کو اتنا زیادہ وقت نہیں ملتا کہ وہ اپنی جڑوں کو مضبوط بنا سکیں۔ اس لئے اہل ربوہ کو موسم برسات شروع ہوتے ہی پودے لگانے چاہئیں گڑھے کا سائز $1\frac{1}{2}\times1\frac{1}{2}\times1\frac{1}{2}$ فٹ رکھا جائے اور پودہ لگ جانے کے بعد 3 فٹ قطر کا دور گردا گرد بنا دینا چاہئے تا کہ پودے کو زیادہ سے زیادہ پانی مل سکے۔ پودے لگانے سے پیشتر پودے کی نشوونما کے لئے 2 حصہ بھل (دریائی مٹی) اور ایک حصہ خوب گلی سڑی گوبر یا پتوں کی کھاد استعمال کی جائے۔

برسات میں پودوں کو وافر مقدار میں پانی مل جائے گا اس کے علاوہ آگے سردی کا موسم شروع ہو جاتا ہے۔ اور پودوں کو اپنی جڑیں مضبوط کرنے میں خاصہ لمبا وقت مل جاتا ہے اور جب سردی کے بعد گرمی شروع ہو جاتی ہے تو اس وقت پودے اپنی جڑوں کو کافی مضبوط کر چکے ہوتے ہیں اور گرمی کو برداشت کر سکتے ہیں۔ لہٰذا ربوہ کے لئے موسم برسات ہی زیادہ موزوں ہے۔

اب ایک آدھ بات ہو جائے گھروں میں سونا پیدا کرنے کی۔ ظاہر ہے جس خوراک کو کھا کر مرد و زن بچے، بوڑھے کی صحت قابل رشک دکھائی دے وہ سونا بنانے سے کسی بھی صورت میں کم نہیں اسی طرح گھروں میں ہر فرد بچہ، بوڑھا، مرد و زن لگائے گئے پودوں کے لئے سونا پیدا کر سکتے ہیں جو ان پودوں میں استعمال ہو کر پھلوں کو معیاری بنا سکتے ہیں۔

صحن کے اندر کسی بھی کونے میں دو عدد گڑھے کھود لیں اور اس میں گھر کا تمام بچا کھچا کھانا، پھلوں کے چھلکے اور سبزیوں کے ڈنٹھل مرغیوں، جانوروں کا فضلہ یہاں تک کہ ہڈیوں کو کوٹ کر اس میں ڈالتے جائیں جب ایک خندق بھر جائے تو اس پر تقریباً 2-3 انچ موٹی مٹی کی تہہ ڈال کر پانی ڈال دیں 3-4 ماہ میں یہ تمام چیزیں گل سڑ کر پودوں کے لئے بہترین غذا کا کام آئے گی۔ ایک طرف گھر کا گند ختم ہو جائے گا تو دوسری طرف پودوں کو کھاد مہیا ہو گی جو دوسری تمام کھادوں سے اچھی ہے۔

اگر صحن میں پھل دار پودوں کے ساتھ ساتھ سبزیاں بھی حاصل کرنا چاہیں تو پودوں کی درمیانی جگہوں کو خوب گوڈی کر کے دو حصہ بھل (نرم دریائی مٹی) اور ایک حصہ بکریوں کی مینگنیاں یک جان کر کے ان پر ٹماٹر، مرچیں، پالک، کھیرا، لہسن، پیاز، پودینہ، سلاد، دھنیا کاشت کئے جا سکتے ہیں۔ مستورات با آسانی گھر کے برآمدوں اور صحنوں میں رکھے گئے گملوں میں موسم کے مطابق پھولوں کے موسمی پودے اور بعض سبزیاں اور سٹرابری (Strawberry) بھی اگا سکتی ہیں۔ اس طرح گھر اور اس کے ماحول کو خوبصورت سرسبز بنایا جا سکتا ہے۔

طارق احمد صاحب

میڈیکل میں تعلیم حاصل کرنے کے خواہشمند طلباء کے لیے
فارمیسی کی اعلیٰ ڈگری کا تعارف

ڈاکٹر آف فارمیسی، ایف ایس سی پری میڈیکل کے بعد پانچ سالہ کورس ہے جو کہ دوائیوں کی تیاری اور دوائیوں کو محفوظ کرنے سے متعلق ہے۔ پہلے پاکستان میں تمام ادارے صرف بی فارمیسی کرواتے تھے جو چار سالہ کورس تھا۔ 2003ء سے پاکستان کی چند بڑی یونیورسٹیوں نے ڈاکٹر آف فارمیسی کا آغاز کیا اور اس کے سلیبس کو عالمی معیار کے مطابق ترتیب دیا۔ اب پاکستان میں بہت سے کالج اور یونیورسٹیاں Pharm. D یا ڈاکٹر آف فارمیسی ہی کروا رہی ہیں۔

عموماً یہ تاثر پایا جاتا ہے کہ F.Sc میں پری میڈیکل رکھنے کے بعد آپ صرف M.B.B.S ہی کر سکتے ہیں یا باقی فیلڈز میں کوئی سکوپ نہیں لیکن یہ خیال بالکل غلط ہے۔ ایسی بے شمار فیلڈز موجود ہیں جن میں آپ پری میڈیکل رکھ کر جا سکتے ہیں اور ان کا خاطر خواہ سکوپ بھی ہے۔ جیسے BDS، جنیٹکس (Genetics)، Soil، Applied Biology، Technology، ایگریکلچر (Agriculture)، مائیکرو بیالوجی (Microbiology)، B.Sc اور ڈاکٹر آف فارمیسی۔

ذیل میں یہ بیان کیا جاتا ہے کہ آپ ڈاکٹر آف فارمیسی بن کے کیا کچھ کر سکتے ہیں۔

ڈرگ انسپکٹر

حکومت کی طرف سے اضلاع اور بڑے شہروں میں ڈرگ انسپکٹر مقرر کیے جاتے ہیں۔

فارماسوٹیکل کمپنی میں ملازمت

فارماسوٹیکل (Pharmaceutical)، فیکٹریوں اور کمپنیوں میں بیشمار جگہوں پر فارماسسٹ (Pharmacyst) کی ضرورت ہوتی ہے جیسے Syrups، Tablets، Injections، Emulsions، Suspensions اور Colloids کی تیاری کے لیے کوالٹی کنٹرول کے شعبے میں فارماسسٹ کی ضرورت ہوتی ہے۔

ہسپتالوں میں

ہر 50 بیڈ کے سرکاری ہسپتال میں ایک فارماسسٹ لازمی ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ ڈسٹرکٹ ہسپتالوں اور پرائیویٹ ہسپتالوں میں بھی فارماسسٹ کی ضرورت ہوتی ہے۔

ہول سیل ڈیلر کے طور پر

فارماسسٹ کو یہ اختیار ہوتا ہے کہ وہ ہول سیل ڈیلر کے طور پر دوائیوں کی بڑی کھیپ خرید کر آگے فروخت کرے۔ نیز فارماسسٹ کسی بھی فارمیسی یا Chemist کا لائسنس چیک کر سکتا ہے اور لائسنس نہ ہونے پر اسے سزا دلوا سکتا ہے۔

مریض کے ساتھ روابط

ڈاکٹر آف فارمیسی کسی مریض کو فزیشن کے بیماری بتانے پر اس کے لیے دوائی تجویز کر سکتا ہے۔

بیرون ممالک میں اہمیت

پاکستان کے علاوہ دنیا کے دوسرے ممالک میں خاص طور پر کینیڈا، آسٹریلیا اور امریکہ میں فارماسسٹ کی بہت اہمیت ہے اور ان کو بہت اچھی تنخواہ ملتی ہے۔

اس کے علاوہ اور بھی بہت سی فیلڈز میں ڈاکٹر آف فارمیسی اپنا کردار ادا کر سکتا ہے۔ پاکستان میں بہت سے ادارے Pharm. D کروا رہے ہیں۔ لیکن ان میں داخلہ لینے سے پہلے یہ دیکھ لینا چاہئے کہ وہاں کی لیبارٹریز کیسی ہیں۔ وہاں کی فیکلٹی کیسی ہے اور کیا وہ ادارہ ’’پاکستان فارمیسی کونسل‘‘ سے منظور شدہ ہے یا نہیں۔

پنجاب اور سندھ میں درج ذیل ادارے ’’پاکستان فارمیسی کونسل‘‘ سے منظور شدہ یا عارضی طور پر

(باقی صفحہ 6 پر)

پیاز - (Onion)

غذائی اور ادویاتی خصوصیات

☆ای کمیشن(E.Commission) کی رپورٹ کے مطابق پیاز بھوک کو تیز کرنے، شریانوں اور وریدوں کو تنگ ہونے سے روکتا ہے۔

☆ تجربات سے ثابت ہوا ہے کہ پیاز کے استعمال سے Gastric Cancer کے امکانات بہت کم ہوجاتے ہیں۔

☆ پیاز کے سوپ کے استعمال سے انسان موٹاپے سے نجات حاصل کرسکتا ہے۔

☆ برسات کے موسم میں پیاز سرکے کے ساتھ استعمال کرنے سے انسان وبائی امراض سے چھٹکارا حاصل کرسکتا ہے۔

☆ پیاز محرک خصوصیات کا حامل ہے اور خارش کو کم کرتا ہے۔

☆ پرانے زمانے میں سر کے درد سے نجات کے لیے پیاز کو Paste کی شکل میں ماتھے پر لگایا جاتا تھا۔

☆ پیاز کے جوس سے سر میں خشکی کو بہت آسانی سے دور کیا جاسکتا ہے۔

☆ سرخ پیاز کے استعمال سے انسانی جسم میں بلغم خارج ہوتی ہے اور اس کے علاوہ بلغم کے بننے کے عمل کو روکتا ہے۔

☆ پیاز کا جوس جس میں چینی شامل ہو، کھانسی اور گلے کی خرابی کو دور کرتا ہے۔

☆ کچے پیاز کو کھانے سے کولیسٹرول کی مقدار کم ہوجاتی ہے اور اس کے ساتھ ساتھ LDL کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ اطباء کے خیال کے مطابق سلاد میں روزانہ پیاز کھانا چاہئے جس سے دل کے امراض خاص کر بلڈ پریشر اور تھوجے(Thrombosis) کے عمل کو روکا جاسکتا ہے۔

☆ پیشاب کی خرابی میں پیاز ایک مؤثر دوا ہے جو خاص کر پیشاب کے جل کر آنے کے عمل کو روکتا ہے۔

☆ پیاز میں موجود گندھک پر مبنی کیمیائی مرکبات انسانی جسم میں کینسر کے بننے اور بڑھنے کے عمل کو روکتے ہیں۔

☆ پیاز کو خون کی کمی، بواسیر اور دانتوں کی خرابی میں بھی استعمال کرتے ہیں۔

☆ اطباء کے خیال کے مطابق پیاز حیض کے رکے ہوئے خون کو جاری کرتا ہے۔ ریاح کو دور کرتا ہے۔ سنگ مثانہ کو دور کرتا ہے۔

☆ پیاز میں سرکے کو ڈال کر کھانا یرقان اور تلی کے ورم کے لیے مفید ہے۔

☆ صفراوی متلی کو دور کرتا ہے۔

☆ قوت باہ اور انتشار کے لیے بہت مفید ہے۔

☆ پیاز کے شہد ملے محلول کے استعمال سے جسم میں قوت آتی ہے۔

☆ بعض اطباء کے نزدیک اس کے سونگھنے سے گرم مزاج والے لوگوں کے سر میں درد ہونے لگتا ہے۔

☆ مزاج کے لحاظ سے پیاز کو تیسرے درجے میں گرم گنا جاتا ہے اور خشکی کے لحاظ سے تیسرے درجے کے اول میں آتا ہے لیکن اس میں اطباء کا اختلاف موجود ہے۔

☆ ویدک میں پیاز قوت ہاضمہ کو بڑھانے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ اس کے جوس کو کھجلی اور سوزش دور کرنے کے لیے جلد پر لگایا جاتا ہے۔

☆ پیاز کھانے والوں کو دانتوں کی جڑوں کا مرض نہیں ہوتا۔

☆ پیاز کے زیادہ استعمال سے سر میں درد ہونے کا احتمال ہوسکتا ہے۔ اس لیے اس کو سرکے کے ساتھ استعمال کرنا چاہئے۔

☆ ویدک کے مطابق پیاز کو تنہا استعمال کرنے سے بلغم پیدا ہوتا ہے لیکن اگر سرکے کے ساتھ استعمال کیا جائے تو یہ بلغم کو خارج کرتا ہے اور اس کے مابعد اثرات بھی ختم ہوجاتے ہیں۔

☆ پیاز میں انٹی فنگل اور انٹی بیکٹیریل خصوصیات موجود ہیں اس کو Paste کی شکل میں زخموں اور جلے ہوئے زخموں پر لگاتے ہیں۔

☆ پیاز کے جوس کو سرکے میں ملا کر جسم کے دھبے، چھائیوں اور Warts کو دور کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔

☆ پیاز کی خوشبو کیڑوں (Insects) کو دور کرتی ہے۔

☆ پیاز میں رنگت پیدا کرنے والا Pigment جس کو Anthocyanin کہتے ہیں موجود ہوتا ہے جو دل کے امراض اور کینسر سے بچاتا ہے۔ یہ Pigment انٹی سوزش خصوصیات کا حامل ہے اور اس کے ساتھ ساتھ یہ شریانوں اور وریدوں کے تنگ ہونے کو بھی روکتا ہے۔

☆ تجربات سے ثابت ہوا ہے کہ پیاز کے روزانہ استعمال سے ہڈیوں کی طاقت بڑھتی ہے۔

☆ جدید تحقیق کے مطابق بلڈ پریشر کے بڑھنے کی بڑی وجہ Homocystein ہے۔ پیاز میں موجود Follate اس کی مقدار کو کم کردیتا ہے۔

☆ پیاز، چکنائی اور نمک کے مابعد اثرات کو بھی روکتا ہے۔

☆ کہا جاتا ہے کہ جب مشرقی یورپ میں طاعون کا مرض پھیلا تو انہوں نے اس سے بچنے کے لیے پیاز اور لہسن کا وافر استعمال کیا۔ چھٹی صدی عیسوی سے پیاز کو پیشاب آور کے طور پر استعمال کیا جانے لگا۔

☆ خسرہ کے لیے بھی اس کو بہت مفید جانا جاتا ہے۔

☆ چینی طریقہ علاج میں بھی پیاز جگر کے امراض کو ٹھیک کرتا ہے۔

☆ جس شخص کو پسینہ کم آتا ہو پیاز کے استعمال سے اس کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔

☆ نزلہ و زکام کو بھی ختم کرنے کے لیے پیاز کو مختلف طریقوں سے استعمال کیا جاتا ہے۔

☆ بعض تجربات سے ثابت ہوا ہے کہ پیاز کا استعمال خون میں شوگر کی مقدار کو کنٹرول کرتا ہے اور خون میں موجود تھوجے کو حل کرتا ہے۔

☆ امریکہ میں کیلی فورنیا یونیورسٹی کے تحقیقی کام سے یہ بات واضح ہوکر سامنے آتی ہے کہ سرخ پیاز میں اینٹی تکسیدی خصوصیات موجود ہیں۔ جبکہ سفید پیاز میں یہ خصوصیات نہیں ہیں۔

☆ پیاز کا استعمال حمل کو محفوظ رکھنے کا ایک مؤثر علاج ہے۔

☆ دمے میں مبتلا لوگ پیاز کے استعمال سے فائدہ اٹھاسکتے ہیں۔

☆ پیاز میں موجود سیلینیم (Selenium) بہترین دافع تکسید (Anti Oxidant) ہے اور اینٹی کینسر خصوصیات کا حامل ہے۔

پیاز کو سٹور کرنے کا طریقہ

پیاز کو کبھی بھی فریج میں نہیں رکھنا چاہئے کیونکہ اس میں نمی بڑھ جاتی ہے جس کی وجہ سے یہ جلد خراب ہو جاتا ہے۔ خشک اور کم نمی والا پیاز زیادہ عرصہ تک استعمال ہوتا ہے۔ پیاز کو ٹھنڈی اور خشک جگہ پر رکھنا چاہئے جہاں روشنی اور حرارت کم ہو ہوادار جگہ پر رکھنے سے اس کے خراب ہونے کے امکانات کم ہوجاتے ہیں۔ پیاز کو آلوؤں کے ساتھ کبھی بھی نہ رکھیں کیونکہ آلوؤں کی نمی زیادہ ہوتی ہے جو کہ پیاز کو خراب کرنے میں مدد دیتی ہے۔ لہٰذا صحیح جگہ پر پیاز کو رکھنے سے یہ کئی ہفتوں تک ٹھیک رہتے ہیں۔

پیاز کو کاٹنے کا طریقہ

پیاز کو کاٹنے کے دوران اس کے سلفر پر مبنی مرکبات آنکھوں میں آنسوؤں کا باعث بنتے ہیں۔ اس کو روکنے کے لیے پیاز کو پانی میں رکھ کر کاٹیں۔ یا بعض لوگوں کے مطابق پیاز کو کاٹتے وقت دانتوں میں ایک ماچس کی تیلی رکھ لیں تو آنکھوں میں پانی نہیں آئے گا۔

آنکھوں میں پانی آنے کی وجہ

پیاز کو کاٹنے کے دوران اس کے خلیے ٹوٹتے ہیں۔ خلیوں کی دیوار میں ایک انزائم ہوتا ہے اور Amino acid sulfoxide موجود ہوتے ہیں۔ انزائم کی موجودگی میں Sulfide کا ڈھانچہ ٹوٹ جاتا ہے جس سے Sulfenic acid بنتا ہے۔ Sulfenic acid ایک فراری گیس میں بدل جاتا ہے جس کو کیمیائی زبان میں Synropanethials Oxide کہتے ہیں۔ یہ فراری گیس آپ کی آنکھوں میں پہنچ کر وہاں موجود پانی کے ساتھ عمل کرتی ہے۔ جس سے سلفیورک ایسڈ کا ہلکا محلول بن جاتا ہے۔ یہ تیزاب آنکھوں میں موجود اعصابی نقطوں پر عمل کرتا ہے اور وہاں جاکر سوزش پیدا کرتا ہے جس سے آنسو پیدا کرنے والے گلینڈ اس سوزش کو کم کرنے کے لیے آنسو پیدا کرتے ہیں۔

پیاز کو کھانے کے بہترین طریقے

یورپ میں چھوٹے سائز کے پیاز سپراؤٹس کے ساتھ استعمال کیے جاتے ہیں اس کے علاوہ پیاز کو سرکے کے ساتھ استعمال کرنا بہت مفید ہے۔ عام طور پر سلاد میں پیاز کو کاٹ کر لیموں کا رس ڈال کر استعمال کرنے سے اس کی تلخی ختم ہوجاتی ہے۔ فرائی کیے ہوئے پیاز کا استعمال بھی بہت عام ہے۔

پیاز کا سوپ بنا کر نمک اور کالی مرچ کے ساتھ استعمال کرنے کا رجحان بھی پایا جاتا ہے۔ آجکل اچار میں بھی پیاز کو شامل کرلیا جاتا ہے۔ ہفتے میں کم از کم دو پیاز ضرور استعمال کرنے چاہئیں۔ آجکل پیاز پاؤڈر کی شکل میں بھی ملتا ہے جس کو Capsule میں بھر کر استعمال کیا جاتا ہے لیکن فوائد کے لحاظ سے پاؤڈر میں کم خصوصیات موجود ہیں۔

(ماہنامہ قومی صحت لاہور۔ مئی 2005ء)

(بقیہ صفحہ 5)

منظور شدہ ہیں۔

☆ پنجاب یونیورسٹی، لاہور

www.pu.edu.pk

☆ بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی، ملتان

www.bzu.edu.pk

☆ کراچی یونیورسٹی، کراچی

☆ اسلامیہ یونیورسٹی، بہاولپور

سب سے طویل سڑک

پین امریکن ہائی وے۔ لمبائی 24140 کلومیٹر۔ یہ امریکہ کی ریاست الاسکا کے شمال مغرب سے شروع ہوکر چلی کے دارالحکومت سانٹیا گو تک جاتی ہے وہاں سے ارجنٹائن کے شہر بیونس آئرز سے ہوتی ہوئی برازیل کے دارالحکومت برازیلیا تک جاکر ختم ہو جاتی ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 50532 میں شاہدہ ضیاء

بیوہ ضیاء الحق مرحوم قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیڈرل بی ایریا کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 4 تولہ اندازاً مالیتی -/45000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شاہدہ ضیاء گواہ شد نمبر 1 شاہد احمد خان ولد ضیاء الحق مرحوم کراچی گواہ شد نمبر 2 شرافت محمود پٹیل ولد غلام محمد یوسف پٹیل کراچی

مسل نمبر 50533 میں نورین ضیاء

بنت ضیاء الحق مرحوم قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور اندازاً مالیتی -/2500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نورین ضیاء گواہ شد نمبر 1 شاہد احمد خان کراچی گواہ شد نمبر 2 شرافت محمود پٹیل وصیت نمبر 34160

مسل نمبر 50534 میں ثمرین افتخار

بنت افتخار احمد وہرہ قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناظم آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-3-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثمرین افتخار گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد وہرہ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد عارف وہرہ وصیت نمبر 36208

مسل نمبر 50535 میں شاہد احمد کھٹانہ

ولد محمد رفیق کھٹانہ قوم کھٹانہ پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔موٹر سائیکل مالیتی -/35000 روپے۔2۔ 16 ایکڑ زرعی اراضی واقع ٹالی سندھ مالیتی -/400000 روپے۔3۔سٹی رائل سکول میں لگی رقم -/50000 روپے۔4۔کاروں کے شوروم میں لگی رقم -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11300 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شاہد احمد کھٹانہ گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد گوندل ولد چوہدری شریف احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 50536 میں تنسیم سہیل

زوجہ چوہدری طارق احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شریف آباد ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/100000 روپے۔2۔طلائی زیور 3 تولہ مالیتی -/24000 روپے۔3۔بھینس مالیتی -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ تنسیم سہیل گواہ شد نمبر 1 عبدالمالک شکرانی معلم وقف جدید ولد حفیظ احمد خان گواہ شد نمبر 2 صوفی بشیر احمد ولد محمد صادق شریف آباد

مسل نمبر 50537 میں عبدالغفار

ولد عبدالستار قوم جٹ پیشہ زراعت عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ شریف آباد ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی زمین 16 ایکڑ مالیتی -/480000 روپے۔2۔مکان برقبہ 5 مرلہ مالیتی -/160000 روپے۔3۔گائے ایک عدد مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/65000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالغفار گواہ شد نمبر 1 راشد احمد ولد عبدالغفار گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک شکرانی ولد حفیظ احمد خان

مسل نمبر 50538 میں بشارت احمد

ولد عبدالغفار قوم اٹھوال پیشہ ٹیچر عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ شریف آباد ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی زمین 22 ایکڑ مالیتی -/660000 روپے۔2۔مویشی مالیتی -/65000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6200 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/500000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشارت احمد گواہ شد نمبر 1 رشید احمد ولد عبدالغفار گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک شکرانی

مسل نمبر 50539 میں چوہدری محمد علی

ولد چوہدری غلام قادر قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ شریف آباد ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی زمین 16 ایکڑ مالیتی -/480000 روپے۔2۔مویشی 7 عدد بھینسیں مالیتی -/120000 روپے۔3۔ 8 مرلہ مکان مالیتی -/200000 روپے۔4۔موٹر سائیکل مالیتی -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/215000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری محمد علی گواہ شد نمبر 1 غلام رسول ولد غلام قادر گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام ولد غلام رسول

مسل نمبر 50540 میں عمران جری اللہ

ولد محمد علی قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ شریف آباد ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی زمین 16 ایکڑ مالیتی -/480000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/32000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو

اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمران جری اللہ گواہ شد نمبر 1 مختار احمد ولد غلام قادر مرحوم گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک شکرانی ولد حفیظ احمد خان

مسل نمبر 50541 میں شریف احمد

ولد رحمت علی قوم اٹھوال پیشہ زمیندارہ عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ شریف آباد ضلع عمر کوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رہائشی مکان 8 مرلہ مالیتی -/300000 روپے۔2۔ زمین 27/ایکڑ مالیتی -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/220000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شریف احمد گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد ولد محمد صادق گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک شکرانی ولد حفیظ احمد خان

مسل نمبر 50542 میں وسیم احمد

ولد شریف احمد قوم اٹھوال جٹ پیشہ طالب علم بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ شریف آباد ضلع عمر کوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وسیم احمد گواہ شد نمبر 1 شبیر احمد ولد شریف احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک شکرانی ولد حفیظ احمد خان

مسل نمبر 50543 میں منزہ طاہر

بنت طاہر محمود قوم جٹ اٹھوال پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شریف آباد ضلع عمر کوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ بالیاں طلائی مالیتی -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ منزہ طاہر گواہ شد نمبر 1 عبدالمالک شکرانی معلم سلسلہ ولد حفیظ احمد خان گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود والد موصیہ

مسل نمبر 50544 میں نذیر احمد

ولد محمد عبداللہ قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسماعیل آباد 15 واٹر کورس ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی 15 واٹر کورس 16/ ایکڑ مالیتی اندازاً -/400000 روپے۔2۔ رہائشی مکان 15 واٹر کورس اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ 3۔ موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/35000 روپے۔4۔ دو عدد بھینسیں اندازاً مالیتی -/55000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/120000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نذیر احمد گواہ شد نمبر 1 شاہد محمود بدر مربی سلسلہ وصیت نمبر 33432 گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر 50545 میں نصیرہ بیگم

زوجہ مبارک احمد گوجر قوم گوجر پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ لالو لاشاری حیدرآباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان واقع نصیر آباد سلطان ربوہ مالیتی -/400000 روپے۔2۔ طلائی زیور آدھا تولہ مالیتی -/4000 روپے۔ 3۔ حق مہر ادا شدہ -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نصیرہ بیگم گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد گوجر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد سندھو ولد چوہدری محمد شریف

مسل نمبر 50546 میں ثناء مبارک

بنت مبارک احمد سندھو قوم سندھو پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سلطان شاہ کالونی حیدرآباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثناء مبارک گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد سندھو والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عمیر احمد سندھو ولد مبارک احمد سندھو

مسل نمبر 50547 میں حمامہ ثمر

بنت مبارک احمد سندھو قوم سندھو پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدرآباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حمامہ ثمر گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد سندھو والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عمیر احمد سندھو ولد مبارک احمد سندھو

مسل نمبر 50548 میں ہبۃ الارم

بنت ناصر احمد راجپوت قوم رانا راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ لالو لاشاری حیدرآباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ہبۃ الارم گواہ شد نمبر 1 محمد اعظم طاہر ولد ناصر احمد راجپوت گواہ شد نمبر 2 محمد ظفر بھٹی ولد محمد شریف بھٹی حیدرآباد

مسل نمبر 50549 میں آسیہ ناصر

بنت ناصر احمد راجپوت قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدرآباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آسیہ ناصر گواہ شد نمبر 1 شاہد احمد کھوکھر ولد غلام رسول کھوکھر حیدرآباد گواہ شد نمبر 2 محمد ظفر بھٹی حیدرآباد

مسل نمبر 50550 میں عظمیٰ ناصر

بنت ناصر احمد راجپوت قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدرآباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عظمیٰ ناصر گواہ شد نمبر 1 شاہد احمد کھوکھر حیدرآباد گواہ شد نمبر 2

محمد ظفر بھٹی حیدرآباد

مسل نمبر 50551 میں ہبۃ الوحید

زوجہ شاہد احمد خان قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد نمبر 2 حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 130 گرام مالیتی -/104000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ہبۃ الوحید گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد ولد چوہدری فضل احمد گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد خان خاوند موصیہ

مسل نمبر 50552 میں عفت کلیم

زوجہ کلیم احمد چوہدری قوم جٹ اٹھوال پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد نمبر 6 حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 13 تولے مالیتی -/104000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عفت کلیم گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد ولد چوہدری فضل احمد مرحوم وصیت نمبر 17223 گواہ شد نمبر 2 کلیم احمد چوہدری خاوند موصیہ

مسل نمبر 50553 میں شاہد احمد خان

ولد سلیم انور خان قوم رانا پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد نمبر 2 حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شاہد احمد خان گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد ولد چوہدری فضل احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 اقبال احمد ولد سردار محمد

مسل نمبر 50554 میں امتل مغل

زوجہ محمد احمد قوم مغل پیشہ پنشنر عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد نمبر 6 حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع الحمد سنٹر مالیتی اندازاً -/500000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 4 تلے مالیتی اندازاً -/36000 روپے۔ 3۔ حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔ 4۔ بینک میں فکس ڈیپازٹ -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2400 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتل مغل گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد ولد چوہدری فضل احمد گواہ شد نمبر 2 زاہد حسین بھٹہ ولد محمد حسین حیدرآباد

مسل نمبر 50555 میں رابعہ مبشر فرخ

زوجہ مبشر احمد فرخ قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدرآباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 122 گرام مالیتی اندازاً -/97600 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رابعہ مبشر فرخ گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد وصیت نمبر 17223 گواہ شد نمبر 2 زاہد حسین بھٹہ حیدرآباد

مسل نمبر 50556 میں پروفیسر مبشر احمد فرخ

ولد مولانا غلام احمد فرخ مرحوم قوم ککے زئی افغان پیشہ ملازمت عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدرآباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/31757 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد پروفیسر مبشر احمد فرخ گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد وصیت نمبر 17223 گواہ شد نمبر 2 زاہد حسین بھٹہ ولد محمد حسین حیدرآباد

مسل نمبر 50557 میں فوزیہ

زوجہ محمد سلمان بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد اسٹیٹ ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بصورت زیور 40 گرام وصول شدہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فوزیہ گواہ شد نمبر 1 محمد سلمان بھٹی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد اسماعیل ولد شہاب الدین مرحوم

مسل نمبر 50558 میں بشارت احمد جٹ

ولد چوہدری لطیف احمد قوم جٹ پیشہ وکالت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الشہباز ٹاؤن حیدرآباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان برقبہ 1800 سوفٹ مالیتی اندازاً -/1000000 روپے۔ 2۔ زرعی اراضی 6/ ایکڑ 2 کنال نزد نبی سر روڈ سندھ مالیتی -/30000 روپے۔ 3۔ حصہ موروثی زرعی زمین واقع گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ مالیتی -/50000 روپے۔ 4۔ حصہ آبائی مکان واقع نبی سر روڈ مالیتی -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 اندازاً روپے ماہوار بصورت پریکٹس وکالت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشارت احمد جٹ گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد ولد چوہدری فضل احمد حیدرآباد گواہ شد نمبر 2 جاوید زاہد ولد بشیر احمد زاہد حیدرآباد

مسل نمبر 50559 میں قدیر احمد جاوید

ولد غلام احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ تجارت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ لالولاشاری حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 1200 مربع فٹ واقع گوٹھ لالولاشاری اندازاً مالیتی -/500000 روپے۔ 2۔ موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/24000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد قدیر احمد جاوید گواہ شد نمبر 1 شاہد احمد کھوکھر ولد غلام رسول کھوکھر گواہ شد نمبر 2 محمد ظفر بھٹی ولد محمد شریف بھٹی حیدرآباد

مسل نمبر 50560 میں نذیر احمد

ولد علم دین قوم مغل پیشہ تجارت عمر 59 سال بیعت 1960ء ساکن کرونڈی ضلع خیرپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ دوکان اندازاً مالیتی -/70000 روپے۔ 2۔ مکان 2 منزلہ مالیتی

اندازاً -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے سالانہ بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نذیر احمد گواہ شد نمبر 1 قمر الزمان ابڑو مربی سلسلہ کرونڈی گواہ شد نمبر 2 آفتاب تنویر ولد سجاد احمد

مسل نمبر 50561 میں مبارکہ مرزا وسیم

زوجہ مرزا وسیم احمد قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرونڈی ضلع خیر پور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 تولے اندازاً مالیتی -/40000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/50000 روپے وصول شدہ بصورت زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبارکہ مرزا وسیم گواہ شد نمبر 1 قمر الزمان ابڑو مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 اقبال احمد ناصر ولد میاں نور محمد کرونڈی

مسل نمبر 50562 میں مرزا وسیم احمد

ولد اقبال احمد ناصر قوم مغل پیشہ تجارت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرونڈی ضلع خیر پور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 1/2 حصہ از مکان واقع کرونڈی برقبہ 8 مرلہ میرا حصہ مالیتی -/500000 روپے۔ 2۔ ساڑھے تیرہ مرلہ پلاٹ واقع ناصر آباد ربوہ اندازاً مالیتی -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا وسیم احمد گواہ شد نمبر 1 قمر الزمان ابڑو مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 اقبال احمد ناصر والد موصی

مسل نمبر 50563 میں صوفیہ شفیع

بنت محمد شفیع چوہدری قوم جاٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صوفیہ شفیع گواہ شد نمبر 1 محمد الطاف خاں وصیت نمبر 14675 گواہ شد نمبر 2 کیپٹن (ر) نعیم احمد ولد چوہدری غلام احمد مرحوم

مسل نمبر 50464 میں ظہیر احمد

ولد نذیر احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ظہیر احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام اسلام ولد حشمت علی گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد محمد اکرم دارالفتوح شرقی ربوہ

مسل نمبر 50565 میں اصغر محمود ناز

ولد چوہدری احمد علی قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 4/1 ایکڑ زرعی اراضی موضع میانوال ضلع جھنگ مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت زرعی آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اصغر محمود ناز گواہ شد نمبر 1 خوشی محمد ولد چوہدری احمد علی گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد چوہدری پیر بخش

مسل نمبر 50566 میں سلمیٰ فوزیہ

زوجہ اصغر محمود ناز قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 3 تولے اندازاً مالیتی -/27000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سلمیٰ فوزیہ گواہ شد نمبر 1 خوشی محمد ولد چوہدری احمد علی گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد دارالفتوح شرقی ربوہ

مسل نمبر 50567 میں انیلہ خلیل

بنت چوہدری خلیل احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خوشاب بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ انیلہ خلیل گواہ شد نمبر 1 ارشاد احمد دانش وصیت نمبر 27531 گواہ شد نمبر 2 حافظ نوید ربی مربی سلسلہ

مسل نمبر 50568 میں عبدالقیوم ناصر

ولد عبدالمجید ناصر قوم آرائیں پیشہ مربی سلسلہ عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھون ضلع چکوال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4700 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالقیوم ناصر گواہ شد نمبر 1 غلام محمد ولد غلام حسین بھون گواہ شد نمبر 2 منیر حسین ولد عبدالکریم بھون

مسل نمبر 50569 میں صفی الدین احمد

ولد انشاء اللہ خان مرحوم قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واپڈا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 3 عدد کاریں مالیتی -/670000 روپے۔ 2۔ بزنس کیپٹل -/33000 روپے۔ 3۔ ترکہ ایک کنال بلڈنگ واقع لاہور ترکہ 7/8 کا 2/18 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/125000 روپے ماہوار بصورت منافع کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد صفی الدین احمد گواہ شد نمبر 1 شیخ لیاقت حسین ولد شیخ خلافت حسین لاہور گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد چوہدری محمود احمد مرحوم لاہور

مسل نمبر 50570 میں رانا اثمار احمد

ولد رانا شاہد احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا

رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا اثمار احمد گواہ شد نمبر 1 حافظ غلام سرور وصیت نمبر 38134 گواہ شد نمبر 2 رانا شاھد احمد والد موصی

مسل نمبر 50571 میں طاہرہ نصیرہ

زوجہ رانا شاہد احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 10 تولے اندازاً مالیتی -/88000 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔ 3۔ 10 مرلہ مکان رہائشی لاہور مالیتی اندازاً -/3000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6500 روپے ماہوار کرایہ مکان آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ نصیر گواہ شد نمبر 1 حافظ غلام سرور وصیت نمبر 38134 گواہ شد نمبر 2 رانا شاہد احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 50572 میں رانا شاہد احمد

ولد رانا لطیف احمد خاں مرحوم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 3 ایکڑ واقع چک نمبر 68 ر ج۔ب فیصل آباد اندازاً مالیتی -/2000000 روپے۔ 2۔ کیری ڈبہ مالیتی -/404000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/22000 روپے ماہوار بصورت ملازمت + کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/18000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا شاہد احمد گواہ شد نمبر 1 حافظ غلام سرور وصیت نمبر 38134 گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد قریشی ولد محمد احمد قریشی لاہور

مسل نمبر 50573 میں عاصم محمود

ولد منظور احمد چیمہ قوم چیمہ طالب علم پیشہ عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عاصم محمود گواہ شد نمبر 1 محمد ایوب ولد محمد حنیف گواہ شد نمبر 2 عبداللہ ولد زبیر احمد گل لاہور

مسل نمبر 50574 میں محمد نعیم احمد

ولد ملک محمد اسلم قوم ملک اعوان کھوکھر پیشہ کاروبار عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ کاروبار میں لگا سرمایہ -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد نعیم احمد گواہ شد نمبر 1 محمد ایوب ولد محمد حنیف گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد قریشی ولد الطاف احمد قریشی

مسل نمبر 50575 میں مبشر احمد

ولد منور احمد شاہد قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر احمد گواہ شد نمبر 1 لقمان بابر بٹ ولد منیر احمد بٹ گواہ شد نمبر 2 ذیشان احمد رانا وصیت نمبر 34972

مسل نمبر 50576 میں عبداللہ گل

ولد زبیر احمد گل قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبداللہ گل گواہ شد نمبر 1 محمد ایوب ولد محمد حنیف لاہور گواہ شد نمبر 2 لئیق احمد قریشی ولد الطاف احمد قریشی لاہور

مسل نمبر 50577 میں لئیق احمد قریشی

ولد الطاف احمد قریشی قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد لئیق احمد قریشی گواہ شد نمبر 1 ذیشان احمد وصیت نمبر 34972 گواہ شد نمبر 2 لقمان بابر بٹ ولد منیر احمد بٹ لاہور

اعلان داخلہ

- پنجاب یونیورسٹی ہیلے کالج آف بینکنگ اینڈ فنانس نے چار سالہ بی ایس (آنرز) بینکنگ اینڈ فنانس میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 12 ستمبر 2005ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 4 ستمبر 2005ء ملاحظہ کریں۔
- پاکستان ایئر فورس میں بطور سپیشل پرپزشارٹ سروس کمیشن (ایس پی ایس ایس سی) اور شارٹ سروس کمیشن (ایس ایس سی) شمولیت اختیار کریں۔ اس کیلئے رجسٹریشن 5 سے 17 ستمبر 2005ء تک ہوگی۔ رجسٹریشن کیلئے تین عدد پاسپورٹ سائز تصاویر، اصل کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ اور تعلیمی اسناد بمعہ تصدیق شدہ نقول کے ہمراہ اپنے کسی بھی قریبی پی اے ایف انفارمیشن اینڈ سلیکشن سینٹر سے رجوع کریں۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 4 ستمبر 2005ء ملاحظہ کریں۔
- نیشنل کالج آف آرٹس لاہور نے فیکلٹی آف آرکیٹیکچر، فائن آرٹس، ڈیزائن (کمیونیکیشن، ٹیکسٹائل، پراڈکٹ اور سرامکس) میوزیکالوجی اور فلم اور ٹیلی ویژن میں داخلے کیلئے اعلان کیا ہے۔ ایسے لڑکے اور لڑکیاں جنہوں نے F.Sc/F.A کم از کم 45% نمبروں سے پاس کیا ہو۔ وہ درخواست دے سکتے ہیں۔ NCA میں داخلے کیلئے عمر کی کوئی حد نہیں ہے درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 12 ستمبر 2005ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 31۔اگست 2005ء ملاحظہ کریں۔
- یونیورسٹی کالج آف ایجوکیشن سمن آباد، فیصل آباد نے درج ذیل کورسز میں داخلے کا اعلان کیا ہے (i) بی ایڈ (ii) ایم۔ایڈ (iii) بی سی ایس آنرز چار سالہ کورس (iv) ایم اے ایجوکیشن دو سالہ پروگرام۔

  درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 12 ستمبر 2005ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 2 ستمبر 2005ء ملاحظہ کریں۔
- ایف سی کالج لاہور نے درج ذیل ماسٹرز پروگرام میں داخلے کا اعلان کیا ہے (i) ایم ایس سی ان باٹنی (ii) ایم ایس سی ان میتھ میٹکس (iii) ایم اے ان اکنامکس (iv) ایم اے ان انگلش (v) ایم اے ون پولیٹیکل سائنس (vi) ایم اے ان اردو۔

  درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 8 ستمبر 2005ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ ڈان مورخہ 2 ستمبر 2005ء ملاحظہ کریں۔
- پاکستان نیوی نے سویلین اپرنٹس شپ اسکیم کا اعلان کیا ہے جس میں ایک سال عبوری تربیت اور تین سال اپرنٹس شپ ٹریننگ ہوگی۔ اس میں داخلہ کیلئے رجسٹریشن 5 سے 10 ستمبر 2005ء تک بمعہ اپنی اصل اسناد اور ڈومیسائل کسی قریبی پاکستان نیول ریکروٹمنٹ اینڈ سلیکشن سینٹر میں ہوگی۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 29۔اگست 2005ء ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

جمعہ 9 ستمبر 2005ء

5-00 am	تلاوت، درس، خبریں
6-10 am	فرانسیسی سروس
6-35 am	لقاء مع العرب
7-45 am	تعارف
8-45 am	ملاقات
9-55 am	انٹرویو
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-00 pm	گلشن وقف نو
1-00 pm	فرانسیسی سروس
1-20 pm	سپورٹس
1-50 pm	ملاقات
2-45 pm	انڈونیشین سروس
3-45 pm	سرائیکی سروس
4-30 pm	ڈنمارک سے لائیو پروگرام
5-00 pm	خطبہ جمعہ لائیو کوپن ہیگن ڈنمارک سے
6-10 pm	لائیو پروگرام
6-30 pm	تلاوت، درس، خبریں
7-25 pm	ملاقات
8-25 pm	سیرت صحابہ رسولؐ
9-10 pm	خطبہ جمعہ
10-10 pm	انٹرویو
11-10 pm	فرانسیسی سروس
11-45 pm	عربی سروس

ہفتہ 10 ستمبر 2005ء

12-50 am	لقاء مع العرب
1-50 am	خطبہ جمعہ
2-50 am	انٹرویو
3-55 am	ملاقات
5-00 am	تلاوت، درس، خبریں
6-50 am	بچوں کا پروگرام
6-35 am	لقاء مع العرب
7-40 am	ورائٹی پروگرام
8-00 am	خطبہ جمعہ
9-05 am	مشاعرہ
10-25 am	جہازوں کا تعارف
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-05 pm	چلڈرنز کلاس
1-15 pm	کہکشاں پروگرام
1-45 pm	خطبہ جمعہ
2-50 pm	انڈونیشین سروس
3-55 pm	فرانسیسی سروس
5-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
5-50 pm	بنگلہ سروس
6-50 pm	انتخاب سخن
7-55 pm	بچوں کا پروگرام
8-55 pm	مشاعرہ
10-15 pm	سوال وجواب
11-15 pm	بچوں کا پروگرام
11-55 pm	عربی سروس

مددگار کارکن کی آسامیاں

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں کارکنان درجہ چہارم (مددگار) کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ ایسے حضرات جن کی تعلیمی قابلیت کم از کم مڈل ہو اور وہ خدمت کا جذبہ رکھتے ہوں۔ اپنی درخواستوں کے ہمراہ مورخہ 11 ستمبر 2005ء صبح 7:30 بجے انٹرویو کیلئے ہسپتال میں تشریف لے آئیں۔ درخواستیں صدر صاحب محلّہ / امیر جماعت سے تصدیق شدہ ہونی چاہئیں۔

پابندی وقت ملحوظ خاطر رہے۔

(ایڈمنسٹریٹر)

سانحہ ارتحال

مکرم چوہدری محمد شریف صاحب ابن مکرم چوہدری محمد دین صاحب آف دارالرحمت شرقی ربوہ انسپکٹر ادارہ الفضل بعمر 70 سال مورخہ 4 ستمبر 2005ء کو رحلت فرما گئے۔ آپ کو دوران خدمت ہی بس ایکسیڈنٹ میں شدید ضربات آئیں جس کے بعد وہ صحت یاب نہ ہو سکے۔ تقریباً ڈیڑھ ماہ فضل عمر ہسپتال میں داخل رہے۔ اس کے بعد گھر آ گئے پھر 3 ستمبر کو دوبارہ ہسپتال میں داخل ہوئے اور 4 ستمبر کو انتقال کر گئے۔ مرحوم شریف النفس نہایت محنتی اور مخلص کارکن تھے خدا تعالیٰ کے فضل سے انہوں نے وصولی چندہ میں اعلیٰ کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ دعا کرنے میں انہماک رکھتے تھے گزشتہ سال اللہ تبارک وتعالیٰ نے انہیں وصیت کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ 5 ستمبر بعد عصر بیت المبارک میں مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے ان کا جنازہ پڑھایا۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین مکمل ہونے پر مکرم آغا سیف اللہ صاحب مینیجر و پبلشر روزنامہ الفضل نے دعا کروائی۔ مرحوم اپنی خوبیوں کی بنا پر ادارہ الفضل کے سبھی کارکنان سے مشفقانہ روابط رکھتے تھے تمام کارکنان ادارہ الفضل مرحوم کے ورثاء سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہیں۔ خداوند کریم مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور ان کی اولاد کو ان کے نیک نمونہ پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اولیول کا شاندار نتیجہ

نصرت جہاں اکیڈمی کے تمام طلبہ وطالبات محض خدا کے فضل سے اچھے گریڈز میں کامیاب ہوئے ہیں۔ ان میں عزیزم محمد احمد ابن قمر منیر صاحب نے 7-A اور 1-C کے ساتھ پہلی پوزیشن حاصل کی ہے، عزیزہ سمارا کامران بنت چوہدری کامران صاحب نے 7-A اور 1-D کے ساتھ دوسری پوزیشن اور عزیزم امیر محمد قیصرانی ابن سردار فرحت الحسنین قیصرانی صاحب نے 6-A اور 1-B اور 1-C کے ساتھ تیسری پوزیشن حاصل کی ہے اللہ تعالیٰ انہیں یہ اعزازات مبارک فرمائے۔ اکیڈمی کا یہ رزلٹ پچھلے تمام سالوں کے نتائج میں بہترین ہے۔ جس میں ایک طالب علم نے 7-A اور ایک طالبہ نے 7-A کے ساتھ کامیابی حاصل کی ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ طلباء کے ان نتائج کو ان کی آئندہ کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

ربوہ میں طلوع وغروب 8 ستمبر 2005ء

طلوع فجر	4:22
طلوع آفتاب	5:45
زوال آفتاب	12:06
غروب آفتاب	6:27

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
بلال مارکیٹ ربوہ بالمقابل ریلوے لائن
فون آفس: 212764 گھر: 211379

فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون: 6213158 موبائل: 03336526292
ای میل: pyrusint@yahoo.com فون گھر: 047-6212182

C.P.L 29

فاران ریسٹورنٹ
لذیذ کھانوں کا مرکز
(1) چکن (2) چکن کڑاہی (3) سیخ کباب (4) شامی کباب (5) کٹلس (6) مچھلی فرائی
(7) مٹن کڑاہی، سپیشل سلاد، FFC برگر (8) آئس کریم وغیرہ
پارٹی کیلئے ہال موجود ہے۔ ایڈوانس بکنگ بھی کی جاتی ہے
ربوہ میں پہلی دفعہ خوبصورت لان میں اپنے فنکشن کریں
خواتین کیلئے پردے کا خصوصی انتظام لان میں بھی موجود ہے
مبشر مارکیٹ دارالرحمت غربی نزد سوئمنگ پول
فون نمبر: 213653 پر آرڈر بک کروائیں

ہر لحاظ سے قابل اعتماد مختلف رنگوں میں دستیاب
سونی سائیکل
اور دیگر سپیئر پارٹس مارکیٹ سے دستیاب ہیں
5 سال کی گارنٹی
پیارے بچوں کے لئے خوبصورت تحفہ
پاکستانی بنیے
بین الاقوامی معیار کے ساتھ
پاکستانی مصنوعات خریدیے
تیار کردہ: سونی سائیکل انڈسٹریز، لاہور فون:
7142610
7142613
7142623
7142093